سوال

ـ روائی کا خلاصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ن کو بلاحکمِ شرع مسجد میں نماز پڑھنے سے روکنا کیسا ہے اور مسجد کے کنویں سے باوجود غیر قوم کے پانی بھرنے کے کسی مسلمان کو پانی نہ لینے دینا کیسا ہے؟ بعد نمازِ صبح کے مسجد کے منبر کے دائیں طرف منہ کر کے کھڑے ہونا اور کچھ دیر کے بعد رکوع کے مانند جھک کر تعظیم کرنا اور یہ سمجھنا کہ یہ تعظیم سید عبدالقا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ِ شخص کو یہ حق نہیں ہے کہ دوسرے نمازی کو مسجد میں نماز پڑھنے سے روکے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ِمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ١١٤ البقرة: ١١٤

ے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی مسجدوں سے منع کرے کہ ان میں اس کا نام لیا جائے]

کو جو باوجود قدرت کے نہ روکے، وہ مثل ظالم کے ہے اور ظلم کی درپردہ اعانت کرنا بھی ظلم ہے اور فسق۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کو حاضر وناظر جان کر ان کی تعظیم کے لیے رکوع کی طرح جھکنا سخت بدعت ہے اور یہ سمجھنا کہ بڑے پیر رحمہ اللہ جس کو جو چاہیں دے سکتے ہیں، محض غلط اور بڑے گنا

اسقوں سے نہ ملنا، اگر اپنے بچانے کو ہے یا اس نظر سے کہ نہ ملنے سے گمان ترک فسق کا ہے تو واجب ہے۔ فاسق کی دعوت میں اگر کوئی فسق کی چیز شامل ہے تو دعوت نہ قبول کرنی چاہیے۔

محمد عین الحق۔ الجواب صحیح۔ کتبہ: محمد عبداللہ۔

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 41

محدث فتویٰ

---

[1] سنن الدار قطنی (۲/۵۷) واللفظ لہ، سنن أبي داود، رقم الحدیث (۱۱۲۵) امام دار قطنی رحمہ اللہ اس کی سند کے متعلق فرماتے ہیں: من أبي هريرة، ومن دونه ثقات حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: قطني... من طرق، كلها واهية جدا نیز امام عقیلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: في هذا المتن إسناد يثبت" نیز امام احمد اور امام دار قـ

تابعین الکن من الباني رحمه الله قد ليست كلها كما طرق وجا اسانيد كاجائزه لينے كے بعد في التلخيص (ص: ۱۲۵) ولذلك فالحديث يبقى على ضعفه، مع كثرة طرقه، لأن هذه الكثرة الشديدة الضعف في مفرداتها لا تعطى الحديث قوة في مجموعها، كما هو مقرر في علم الحديث، فالحديث مثل صالح لهذه القاعدة التي قلما يراعيها من المشتغلـ

یہ حدیث سخت ضعیف ہے، جو قطعاً قابلِ احتجاج نہیں ہے۔ علاوہ ازیں مذکورہ بالا سوال میں جس شخص کے پیچھے نماز پڑھنے کی بابت سوال کیا گیا ہے، سائل کے حسبِ تصریح اس کے عقیدے میں غیر ا کی عبادت اور اس کے لیے قدرت و تصرف جیسے شرکیہ عقائد پائے جاتے ہیں، جن کی موجودگی میں اس کے